



# Nurturing Believers

## مسلمان خواتین کے لیئے تربیتِ اولاد سے متعلقہ نصائح

رمضان میں دعا کے ذریعے اللہ ﷻ سے تعلق جوڑنا (چوتھا حصہ)

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرنے کو جتنی اہمیت ہم دیں گے، ہمارے بچے بھی اتنا ہی اسکی اہمیت کو سمجھیں اور محسوس کریں گے۔

کرنے کے کام:

### ۱۔ نماز اور دعا کی مخصوص جگہ بنائیں:

نماز اور دعا کے لیے اپنے گھر میں مستقل ایک جگہ متعین کر لیں۔ یہاں اپنے گھر کے ہر فرد کے لیے مصلے بچھائیں نماز، ذکر اور دعا کی طرف مستقل دعوت کے طور پر، ایک ایسی جگہ جہاں آپکی فیملی مل کر اللہ کی عبادت کرے اور اسے یاد کرے۔

- اگر مصلوں کے نیچے کوئی قالین بچھا لیں، یا کسی اور طرح اس مخصوص گوشے کی حد بندی کر دیں، تو یہ جگہ بچوں کے لیے زیادہ پرکشش بن جائے گی۔ پھر ممکن ہو تو اس کو اس کو لیمپ، لائٹوں اور دیگر سجاوٹیں سے مزین کر دیں، اور تکیے رکھ کر خوب آرام دہ بھی بنا دیں، تاکہ بچوں کو یہاں وقت گزار کر اچھا لگے۔ بچوں کو بتائیں کہ ایسی جگہیں جہاں اللہ کا ذکر ہوتا ہے، وہ جگہیں مبارک اور پر نور ہوتی ہیں، اور فرشتے اور اللہ کی رحمت انہیں گھیر لیتے ہیں۔ (آپکو آئیڈیا دینے کے لیے بعض تصاویر آخر میں شامل کی گئی ہیں!)

- اس جگہ بچوں کو عبادت کے علاوہ دیگر کام کرنے کی بھی ترغیب کریں، جیسے کتاب پڑھنا یا گیم کھیلنا، اور وہاں ”اللہ کو یاد کرو“ یا دیگر تسبیحات (مثلاً **سبحان اللہ** یا **الحمد للہ**)، اور چھوٹی چھوٹی دعاؤں (مثلاً **رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا**) کے سائین لگا کر بچوں کو تلقین کریں کہ جتنا وقت وہاں پر رہیں، اللہ کو یاد کریں اور دعا میں مشغول رہیں، چاہے جو کام بھی کر رہے ہوں۔ اسی جگہ پر چھوٹے بچوں کے لیئے سبق آموز کہانیاں سننے کا اہتمام کریں، اور رمضان بھر انہیں نبی ﷺ اور ان کے صحابہؓ کی مبارک زندگیوں سے واقعات سنائیں۔

### ۲۔ شیڈیول بنائیں:

اپنے اور اپنے بچوں کے لیے رمضان کا شیڈیول بنائیں جس میں نماز، دعا، ذکر، تلاوت قرآن کے ٹائم بھی شامل کریں، اور بچوں کی دوسری دیگر مصروفیات کے بھی۔ اس سے بچوں کا وقت میں منظم انداز میں گزرے گا، اور آپ اپنا شیڈیول بھی اسکے مطابق بنا پائیں گی۔

### ۳۔ دعا کے لیے وقت نکالیں:

رمضان میں اس بات کا اہتمام کریں کہ درج ذیل اوقات میں دعا کے لیے وقت ضرور نکالیں۔ اس کے لیے پہلے سے کچھ پلیننگ اور تیاری کرنے کی ضرورت ہوگی، تاکہ یہ سنہری اوقات ضائع نہ ہوں۔ اگر آپ ان اوقات میں کچن میں مصروف ہونگی، تو بچے اکیلے دعاؤں کا اہتمام نہیں کر پائیں گے:

**سحری کھانے کے بعد:** یہ تہجد کا مبارک وقت ہے جو فجر کی آذان تک باقی رہتا ہے۔ اپنے بچے کو سکھائیں دعا کرنے اور اللہ سے تعلق مضبوط کرنے کے لیے یہ بہترین موقع ہے۔ سب گھر والوں کو تھوڑا جلدی جگا کر اور جلدی سحری کھلا کر اس بات کو یقینی بنائیں کہ سحری مکمل ہونے کے بعد تہجد کی چند رکعات پڑھنے اور پھر یکسوئی سے دعا مانگنے کے لیے وقت بچ جائے گا۔

**ہر نماز کے بعد:** اپنے بچوں کو سکھائیں کہ یہ دعاؤں کی قبولیت کا وقت ہے۔ انہیں نماز کے بعد پڑھنے کی مسنون دعائیں اور اذکار سکھائیں، اور اپنی زبان میں بھی دل کا حال اللہ تعالیٰ کے حضور کھولنے میں ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

**افطار سے پہلے:** بچے کو سکھائیں کہ دعاؤں کی قبولیت کا یہ اعلیٰ ترین وقت ہے، گویا روزہ دار کے لیے بلیک چیک کی مانند ہے۔ اس بات کا اہتمام کریں کہ اس وقت آپ کچن کے کام سے فارغ ہو کر مغرب کی آذان سے کم از کم ۱۰ سے ۱۵ منٹ پہلے دسترخوان پر پوری فیملی کے ساتھ بیٹھ چکی ہوں، اور ہر کوئی اپنی اپنی دعاؤں میں مگن ہو۔

### ۴۔ اجتماعی دعا

وقتاً فوقتاً اپنے گھر والوں کو آپ اور آپ کے شوہر یا گھر کے دوسرے بڑے کسی وقت میں اجتماعی دعا بھی کروائیں، تاکہ بچے سیکھ سکیں کہ اپنے مالک کو کیسے پکارنا ہے۔ بچوں کو بھی بعض اوقات اسکا موقع دیں، اور جہاں وہ اٹکیں، آپ ان کی مدد کریں۔

### ۵۔ بچوں کو نئی مسنون دعائیں سکھائیں

اس رمضان میں اپنے بچوں کو نئی مسنون دعائیں سکھائیں، نہ صرف ان کے الفاظ بلکہ ان کے معانی اور اہمیت بھی، تاکہ بچے دل سے دعا مانگیں نہ کہ صرف زبان سے۔ اس حوالے سے آپ ہماری اگلی چند پوسٹس سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

